سوال

یونیورسٹی کے مستحق طلباء پر زکوۃ کی رقم خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا زکوۃ کی رقم یونیورسٹیوں اور کالجوں کے مستحق طلبہ پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب: اللہ تعالی نے زکوۃ خرچ کرنے کے آٹھ مصارف قران مجید میں بیان فرمائے ہیں، کہ ان ان مصارف پر زکوۃ خرچ کی جائے۔

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسٰكينِ وَالعٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ ۖ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ ٦٠ ... سورة التوبة

1. فقراء
2. مساکین
3. عاملین (زکوۃ وصول کرنے والے اگرچہ وہ صاحب ثروت ہوں۔
4. مولفۃ القلوب (یعنی نو مسلم موجودہ زمانے میں اگر نو مسلم محتاج ہوں تبھی وہ صحیح مصرف زکوۃ ہیں ورنہ نہیں۔
5. غلام
6. قرض دار
7. مجاہد فی سبیل اللہ
8. مسافر

اگر یونیورسٹی یا کالج کا کوئی طالب علم ان آٹھ مصارف میں سے کسی قسم میں شامل ہو تو اسے زکوۃ دی جا سکتی ہے، قطع نظر اس بات کے کہ وہ کہاں پڑھتا ہے۔ لیکن اگر نتائج کو سامنے

رکھا جائے کہ یونیورسٹی کا طالب علم دین سے دور ہوتا جارہا ہے اور فتنے کا باعث بن رہا ہے تو پھر احتیاط ضروری ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ